مسدس طفلانِ مسلمؑ

مسلمؑ کے دونوں لعل نواسے علیؑ کے ہیں

عکسِ ابوترابؑ ہیں مسلمؑ کے گُلبدن
اسلام کا شباب ہیں مسلمؑ کے گُلبدن
ہر کفر کا جواب ہیں مسلمؑ کے گُلبدن
توحید کے گلاب ہیں مسلمؑ کے گُلبدن
حق کی حقیقتوں کا ہی مفہوم ہو گئے
دو انبیاءؑ کے اِسموں سے موسوم ہو گئے

یہ دونوں شاہزادے ہیں خِلقت کا اِک کمال
فرزند ہیں یہ جس کے ہے آپ اپنی وہ مثال
چہرے میں اِن کے چہرۂ حیدرؑ کے خدوخال
یوسفؑ ہو اِن کے سامنے یوسفؑ کی کیا مجال
ہوں اِن کے رُوبرُو تو ستارے بھی ماند ہیں
مسلمؑ کے چاند بھی بنی ہاشم کے چاند ہیں

دونوں کا حُسن حُسنِ رُخِ کِردِگار ہے
دونوں میں نورِ ربِ جلی جلوہ بار ہے
ہر ایک اِن میں حُسن کا آئینہ دار ہے
دونوں میں عکسِ چہرہِ پروردگار ہے
کیسے بیاں ہوں زاویے اِن کی جبین کے
یہ دونوں شاہزادے ہیں اُم البنینؑ کے

یہ رنگ روپ کب کسی گُل یا کلی کے ہیں
یہ نسل ہیں عقیلؑ کی بیٹے وَلی کے ہیں
شیروں کا جو محلہ ہے یہ اُس گلی کے ہیں
عباسؑ کے ہیں بھانجے نواسے علیؑ کے ہیں
اِسلام کی بقا ہی تو اِن کا جنون ہے
اِن کی رگوں میں بھی ابوطالبؑ کا خون ہے

اِن سا کہیں کسی کا بھی جاہ و ہشم نہیں
اِن کے گھرانے جیسا کوئی محترم نہیں
ہے کون سا خدا کا جو اِن پر کرم نہیں
شبیرؑ کو یہ اصغرؑ و اکبرؑ سے کم نہیں
دونوں سکونِ قلبِ پیمبرؐ کا چین ہیں
چشمِ علیؑ میں یہ بھی حسنؑ اور حسینؑ ہیں

دونوں کمالِ قدرتِ ربِ مبین ہیں
دونوں دلِ حسینؑ کے اندر مکین ہیں
سورج کو جن پہ رشک یہ وہ مہ جبین ہیں
دونوں ہی بھائی حُسن سے بڑھ کر حَسین ہیں
کرتے یہ حملے حیدرِ کرارؑ کی طرح
لڑتے تو یہ بھی لڑتے علمدار کی طرح

شاعرِ باب الحوائج نور علی نورؔ